سوال

مسلمانوں کو اپنی شرطوں کا پاس کرنا چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایسے صوفے بنانے کی صنعت سے وابستہ ہوں، جن کی لکڑی کی پھلن کے ساتھ بھرا جاتا ہے اور جب میں انہیں بیچتا ہوں تو خریدار کو سمجھا دیتا ہوں کہ انہیں پھپھلن کے ساتھ بھرا گیا ہے تو کیا یہ کاروبار جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آپ خریدار کو یہ بتا دیتے ہیں کہ صوفوں کو پھپھلن کے ساتھ بھرا گیا ہے اور پھپھلن کی یہ قسم اس طرح نمایاں ہو کہ جب آپ خریدار کو بتائیں تو وہ گویا اس کو دیکھ رہا ہو تو پھر اس میں کوئی گناہ نہیں کیونکہ یہ حدیث کے عموم میں داخل ہے :

(المسلمون علی شروطھم) (جامع الترمذي' الاحکام' باب ماذکر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الصلح بین الناس' ح: 1352 وسنن ابی داود' ح: 3594)

"مسلمانوں کو اپنی شرطوں کا پاس کرنا چاہیے۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی